بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۳

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۱۸ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۱۸ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۲۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۷ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۸ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۱۷ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت عموماً دوپہر کو خراب ہوجاتی اور سردرد کی شکایت ہوجاتی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب دو روز ہوئے۔ ڈلہوزی تشریف لے گئے

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ

مولوی احمد خان صاحب نسیم کے ہاں آج صبح لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

سامان خوراک کے راشن کا مسئلہ

جنگ کے زمانہ میں جب سامان خوراک کی عام طور پر کمی واقع ہوجاتی ہے تو خوراک کے مسئلہ کو حل کرنے کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔

اول:۔ قیمتوں پر کوئی کنٹرول نہ کیا جائے۔ بلکہ ان کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔

دوم:۔ قیمتوں کا ایک معیار مقرر کردیا جائے اور اشیاء کی فروخت ڈپوؤں کے سپرد کردی جائے جن پر سرکاری نگران مقرر ہوں۔

سوم:۔ راشننگ سسٹم جاری کیا جائے۔

ظاہر ہے۔ کہ اول الذکر صورت بالکل ناممکن ہے کیونکہ جوں جوں سامان خوراک کی مقدار کم ہوگی۔ قیمتیں بڑھتی جائیں گی۔ اور اس صورت میں صرف امراء ہی ان چیزوں کو خرید سکیں گے۔ غرباء کیلئے ان کا خریدنا ان کی ہمت سے باہر ہوگا۔

دوسری صورت میں ان اشیاء کے حاصل کرنے کے لئے ہر شخص کے پاس غیر محدود وقت ہونا چاہئے۔ تا وہ میلوں میل لمبی قطاروں میں کھڑا ہوکر اپنی باری کا انتظار کرسکے۔ اور یہ صورت بھی ناممکن ہے۔

صرف تیسری صورت ہی ایسی باقی رہ جاتی ہے جس سے مناسب قیمتوں پر لوگوں میں سامان خوراک کی تقسیم ممکن ہوسکتی ہے۔ بشرطیکہ یہ انتظام نہایت قابل محنتی اور دیانتدار ہاتھوں میں ہو۔

معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی "فوڈ پالیسی کمیٹی" نے اپنی رپورٹ میں اس امر کی پرزور سفارش کرنے کی ضرورت سمجھی ہے۔ کہ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے شہروں میں "راشن بندی" کا طریق رائج کیا جائے۔ اور اس کام کو سرانجام دینے کیلئے انگلستان اور امریکہ سے "مسئلہ خوراک کے ماہرین" بلائے جائیں۔

جن صوبوں میں اجناس خوردنی کی قلت ہے ان میں "راشن بندی" کا طریق رائج کردینا مناسب ہوگا۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں۔ کہ وہ صوبے جہاں یہ قلت محسوس نہیں کی جارہی وہاں یہ تجربہ کرنا درست نہ ہوگا۔ کیونکہ بطور مثال اگر پنجاب میں ذخیرہ اندوزوں اور منافع بازوں کی کڑی نگرانی کے ساتھ اجناس کی برآمد کو مناسب حد تک منضبط رکھا جائے۔ تو اس صوبہ میں "راشن بندی" کی ضرورت پیدا نہ ہوگی۔ لہٰذا یہاں راشن سسٹم رائج کرنا بالفاظ چودھری سر چھوٹو رام ایک نئی مصیبت کو سہیڑ لینا ہوگا۔

علاوہ ازیں چونکہ موجودہ حالات میں کڑی نگرانی مشکل ہے۔ اس لئے ممکن ہے رشوت ستانی اور 'چور بازار' کا دور دورہ شروع ہوجائے۔

اجناس خوردنی کی شدید قلت کے وقت میں راشن سسٹم جاری کرنا ضروری اور مناسب ہوتا ہے بشرطیکہ سامان خوراک کی رسد اور تقسیم کا انتظام عمدہ اور مکمل ہو۔ یہ انتظام اچھا نہ ہونے کی صورت میں مشکلات و مصائب کم ہونے کی بجائے بڑھ جاتی ہیں۔

یہ امر بھی غور طلب ہے کہ امریکہ اور انگلستان کے مسئلہ خوراک کے ماہرین ہندوستان کے مخصوص حالات میں اس مسئلہ کو کیونکر حل کرسکیں گے۔ انگلستان اور ہندوستان کے حالات میں بلاشبہ زمین و آسمان کا فرق ہے۔

لہٰذا ایسا نہ ہو کہ یہاں ان ماہرین خوراک کی مہارت دھری کی دھری رہ جائے۔ کیونکہ مکھن توش کھانے والے اور خزانہ سرکار سے بڑے بڑے مشاہرے پانے والے اصحاب شاید قوت لایموت کے لئے ترسنے والے لوگوں کی بیماری کا علاج نہ کرسکیں گے۔ —— حکومت کو چاہیئے کہ خوراک کے اس نازک مسئلہ کی گتھی کو تدبر اور خرد مندی کے ناخن سے سلجھائے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ خواہ مخواہ توقف برتے۔ کیونکہ توقف اور تاخیر

مُقَطَّعاتِ قرآنی قسط نمبر (۲)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

مقطعات اور حروفِ مقطعات

قرآن مجید کی اٹھائیس[۲۸] سورتوں پر مضمون سورۃ شروع ہونے سے پہلے آپ نے کچھ بظاہر بے معنی حروف دیکھے ہوں گے۔ ان کو مقطعات اور حروف مقطعات کہتے ہیں۔ مثلاً سورہ بقرہ کے سر پر الٓمٓ ایک مقطعہ ہے اور اس میں تین حروف ہیں۔ الف۔ لام اور میم۔ اسی طرح سورہ مریم کے سر پر کٓھٰیٰعٓصٓ ہے۔ اس میں پانچ حروف مقطعات ہیں کاف۔ ہا۔ یا۔ عین اور صاد ان تمام مقطعات کے حروف ہمیشہ الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔ ملا کر نہیں پڑھے جاتے۔ اور نمایاں اور لمبا کر کے پڑھنے کے لئے ان پر عموماً مد اور کھڑی زبر بھی ہوتی ہے۔ پس مقطعات اور حروف مقطعات میں ابھی آپ فرق سمجھ لیں۔ الٓمٓ۔ الٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ وغیرہ یہ مقطعات کہلاتے ہیں اور الف۔ لام۔ میم۔ یا الف۔ لام۔ را یا کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد۔ یہ حروف مقطعات ہیں۔

مقطعات

کُل مقطعات قرآنی بمعہ مکررات ۲۸ ہیں عام طور پر سورہ نون کا نٓ بھی اس میں شامل کر کے ۲۹ مقطعات کہے جاتے ہیں۔ مگر میرے نزدیک نٓ مقطعات میں نہیں ہے جس کی وجوہات میں بڑی جگہ پر بیان کروں گا۔ انشاء اللہ

قرآن مجید میں حسب ذیل ۱۳ مقطعات ہیں۔

الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔

لیکن یہ ایک ایک دفعہ قرآن میں وارد نہیں ہوئے۔ بلکہ بعض کئی کئی دفعہ وارد ہوئے ہیں۔ چنانچہ ۱۳ مقطعات ۲۸ جگہ وارد ہوئے ہیں۔

الٓمٓ ۶ دفعہ۔ الٓمٓصٓ ۱۔ الٓرٰ ۵۔ الٓمٓرٰ ۱۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۱۔ طٰہٰ ۱۔ طٰسٓمٓ ۲۔ طٰسٓ ۱۔ یٰسٓ ۱۔ صٓ ۱۔ حٰمٓ ۶۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۱۔ قٓ ۱۔ اس طرح کل تعداد مقطعات کی ۲۸ ہے۔

مقطعات کی جماعت بندی

جماعت بندی یا Grouping کے لحاظ سے بظاہر (۱) ایک کلاس الٓمٓ کی ہے۔ جس میں الٓمٓصٓ بھی شامل ہے (۲) دوسری کلاس الٓرٰ کی ہے جس میں الٓمٓرٰ بھی شامل ہے (۳) تیسری کلاس طٰ کی ہے جس میں طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ داخل ہیں۔ (۴) چوتھی کلاس حٰمٓ کی ہے جس میں حٰمٓ عٓسٓقٓ بھی شامل ہے (۵) یٰسٓ۔ (۶) صرف حرف صٓ (۷) صرف حرف قٓ۔

گو اس کلاس بندی میں اور طرح بھی ترمیم ہوسکتی ہے۔ مگر یہ صحیح ہے۔ کہ قرآنی ترتیب کے مطابق الٓمٓرٰ۔ الٓرٰ کی کلاس میں داخل ہے۔ نہ کہ الٓمٓ کی کلاس میں۔ اب میں سورۃ وار مقطعات لکھتا ہوں:۔

بقرہ	الٓمٓ	مائدہ	٭
آل عمران	الٓمٓ	انعام	٭
نساء	٭	اعراف	الٓمٓصٓ

انفال+توبہ	"	روم	الم
یونس	الر	لقمان	الم
ہود	الر	سجدہ	الم
یوسف	الر	احزاب	"
رعد	المر	سبا	"
ابراہیم	الر	فاطر (یا ملئکہ)	"
حجر	الر	یٰس	یٰس
نحل	"	صافات	"
بنی اسرائیل	"	صٓ	صٓ
کہف	"	زمر	"
مریم	کھیعص	مومن	حٰم
طٰہٰ	طٰہٰ	حم سجدہ (فصلت)	حم
انبیاء	"	شوریٰ	حم عسق
حج	"	زخرف	حم
مومنون	"	دخان	حم
نور	"	جاثیہ	حم
فرقان	"	احقاف	حم
شعراء	طسم	محمد (قتال)	"
نمل	طس	فتح	"
قصص	طسم	حجرات	"
عنکبوت	الم	ق	ق

اس کے آگے مقطعات کا سلسلہ بند ہے۔ اور ۱/۷ قرآن کی سورتوں کے نام آگئے ہیں۔ ۱/۷ قرآن اس کے بعد بغیر مقطعات کے ہے۔

حروف مقطعات

ان مقطعات میں جو حروف تہجی آئے ہیں اُن حروف کا نام حروفِ مقطعات ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے۔ کہ جسطرح مقطعات تیرہ ۱۳ ہیں اسی طرح حروف مقطعات بھی تیرہ ۱۳ ہیں جو درج ذیل ہیں:-

حروف مقطعات قرآنی ترتیب کے مطابق

ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط
س ح ق = ۱۳

حروف مقطعات ترتیب حروف تہجی

ا ح ر س ص ط ع ک ل م
ہ ی = ۱۳

ہر ایک حرف کتنی دفعہ مقطعات میں موجود ہے

ا	۱۳ دفعہ	ق	۲ دفعہ
ح	۷ "	ک	۱ "
ر	۶ "	ل	۱۳ "
س	۵ "	م	۱۷ "
ص	۳ "	ع	۲ "
ط	۴ "	ی	۲ "
ن	۲ "	"	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان اللہ — اور — مسولینی

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

بانئے ظلم و ستم جو ہیں بڑے۔ ڈوبیں گے — اپنے ہمجنسوں کو ہمراہ لئے۔ ڈوبیں گے
بولا اک روز امان اللہ مسولینی سے — "ہم تو ڈوبے تھے صنم۔ تم کو بھی لے ڈوبیں گے"

(چنانچہ امان اللہ خان نے جیسا کہ وطن آجکل اٹلی ہے ایسا ہی کر دکھایا)

موجودہ زمانہ کا اوتار

ہندو صاحبان کی طرف سے اس زمانہ کے اوتار کے ظہور کی آخری تاریخ یکم اگست ۱۹۴۳ء مقرر کی گئی تھی۔ اور یہ مشہور کیا گیا تھا۔ کہ آنیوالا اوتار یکم اگست ۴۳ء سے قبل ضرور ظاہر ہو جائے گا۔ وہ یکم اگست آیا اور گذر گیا۔ لیکن ہندو صاحبان کا وہ اوتار جس کے وہ منتظر تھے ظاہر نہ ہوا۔ اور نہ ظاہر ہونا تھا۔ کیونکہ اس زمانہ کے حقیقی اوتار حضرت مسیح موعود علیہ السلام صاف الفاظ میں اعلان فرما چکے ہیں۔ کہ:-

اب اس کے بعد اوروں کی ہے انتظار کیا — توبہ کرو کہ جینے کا ہے اعتبار کیا

لہٰذا اب ضرورت ہے کہ ہندو صاحبان کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کو بار بار پیش کیا جائے۔ اس سلسلہ میں صیغہ نشر و اشاعت نے ایک کتاب "اس زمانہ کا اوتار" ہندی زبان میں شائع کی ہے۔ اور اس کتاب میں ہندو کتب کے حوالہ جات کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پیش کیا گیا ہے۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس کتاب کو کثرت سے منگوا کر اپنے ہندو دوستوں میں تقسیم کریں۔ تا وہ حضور علیہ السلام کے دعویٰ سے واقف ہو سکیں۔ اور اپنے مسلمات کی روشنی میں سمجھ سکیں۔ یہ کتاب ۲ ... کے دعویٰ کے ساتھ ساتھ حضور علیہ السلام کی مقدس تعلیم سے بھی واقف ہوسکیں۔ یہ کتاب بھی ہر فی کاپی کے حساب سے منگوائی جاسکتی ہے۔

مہتمم نشر و اشاعت قادیان

اخبار و افکار

نیپلز اس کا قدیم لاطینی نام Neapolis نیاپولس یعنی نیا شہر تھا۔ اطالوی اسے ناپولی کہتے ہیں۔ یہ اٹلی کی بہت بڑی بندرگاہ ہے جنوا سے دوسرے درجہ پر۔ اس وقت اتحادی افواج کے قبضہ میں ہے۔ سارے اٹلی میں یہ سب سے بڑا شہر سمجھا جاتا ہے۔ آبادی ایک پرانی مردم شماری کے مطابق ۸،۰۵،۷۲۷ تھی۔ چونکہ یہ اٹلی کا اہم بحری اڈہ ہے۔ اس لئے رسد و کمک لانے میں اتحادیوں کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے کہا جاتا ہے۔ کہ نیپلز یورپ کے خوبصورت ترین شہروں میں سے ہے۔ آب و ہوا نہایت عمدہ ہے سرما اور خزاں میں یہاں کا موسم بہت ہی خوشگوار ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں سمندر کی ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا غضب کا سماں باندھتی ہے۔ شاید مشہور انگریزی محاورہ See Naples and die کی علت غائی یہی ہے۔ انیسویں صدی کے آخری حصہ میں شہر کے گندے پانی کی وجہ سے ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑتی تھی۔ چنانچہ ستمبر ۱۸۸۴ء میں ایک رات کے اندر دو ہزار ہیضہ کے کیس ہوئے جن میں ... مہلک ثابت ہوئے ۱۸۸۵ء میں سارے شہر کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے ایک پختہ نہر بنائی گئی۔

شہر کا سب سے بڑا بازار "ویا دی روما" (Via di Roma) کہلاتا ہے۔ اور اس کی آبادی بہت ہی گنجان ہے۔ شہر میں ہر وقت شور و غل رہتا ہے۔ اور ۲۴ گھنٹوں میں کوئی وقت ایسا نہ ہوگا۔ جبکہ سکون کی کیفیت پیدا ہو۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ "نیپلز کبھی نہیں سوتا"۔ قابل دید عمارتیں یونیورسٹی شاہی محل۔ گرجا کو جو ... اور عجائب خانے ہیں۔ یہاں نہایت عظیم الشان لائبریریاں بھی ہیں مثلاً نیشنل لائبریری۔ یونیورسٹی لائبریری وغیرہ

ٹارنٹو یہ بھی جنوبی اٹلی کا ایک بڑا بحری اڈہ ہے۔ اور اس وقت اتحادیوں کے ہاتھ میں ہے برنڈزی سے ریل کے ذریعہ اس کا فاصلہ ۴۴ میل اور باری سے ۷۲ میل ہے۔ شہر کا پرانا حصہ ایک چٹانی جزیرہ پر سطح سمندر سے ۵۶ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

بندرگاہ کے قریب ہی دو جزیرے سان پیڈرو اور سان پاؤلو واقع ہیں۔ جو اس کے لئے بطور پاسبان ہیں۔ پرانا شہر دو طرف سے سرزمین ملک کے ساتھ پلوں کے ذریعہ ملایا گیا ہے۔ ایک پل ریلوے سٹیشن کو جاتا ہے۔ دوسرا نئے شہر کو۔ ٹارنٹو کی اہمیت زیادہ تر بہت بڑا بحری اڈہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ تجارتی جہازوں کو یہاں کوئی دخل نہیں۔ بندرگاہ کی گودی ۶۵۵ فٹ لمبی ۳۰۰ فٹ چوڑی اور ۳۷ فٹ گہری ہے اور دو حصوں میں منقسم ہے۔ ہر حصہ میں ایک اور سائز کا جنگی جہاز لنگر انداز ہو سکتا ہے ... میں ٹارنٹو کی آبادی ۱۱۷،۷۲۲ تھی۔

برنڈزی برنڈزی بھی اتحادیوں کے قبضہ میں ہے۔ یہ جنوبی اٹلی میں بحیرہ ایڈریاٹک کی اہم بندرگاہ ہے۔ شہر ایک اونچی چٹان پر واقع ہے۔ جو سمندر کے اندر گئی ہوئی ہے۔ یہ بہت پرانا شہر ہے گو کوئی بڑا شہر نہیں۔ اس کا محل وقوع نہایت خوشنما ہے۔ شہر بندرگاہ کے دو بازوؤں کے درمیان واقع ہے۔ گویا شہر بندرگاہ کی آغوش میں ہے۔ اور جہاز شہر کی بیرونی سڑک کے بالکل پاس آکر ٹھہر سکتے ہیں۔ یہ کھلی سڑک سمندر کے ساتھ ساتھ چلی گئی ہے۔ اس پر بڑے بڑے ہوٹل واقع ہیں۔ شہر کے اندر گلیاں بالعموم تنگ اور غلیظ ہیں۔ برنڈزی بہت قدیم شہر ہے ۲۶۷ قبل مسیح میں رومیوں نے اس کو فتح کیا تھا۔ اٹلی کے مشہور شاعر ہوریس نے اپنی کتاب میں اس شہر میں آنے کا ذکر کیا ہے۔ اٹلی کے دوسرے بڑے شاعر ورجل کی موت یہیں واقع ہوئی۔ اس شہر پر مختلف وقتوں میں حملے ہوتے رہے۔ اور اس پر کبھی ایک قوم کا اور کبھی دوسری قوم کا قبضہ ہوتا رہا۔

باری یہ بھی بحیرہ ایڈریاٹک کے کنارے کی بندرگاہ ہے۔ اور اس پر بھی اتحادی افواج

وصیتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۹۳۴ منکہ عبدالمجید ولد چوہدری عطا محمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کھرل خورد ڈاک خانہ ٹانڈہ ارمڑ ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گذارہ -/۱۵۰ روپے ماہوار تنخواہ پر ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں اپنی تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو تازیست ادا کرتا رہونگا۔ اس کے علاوہ اگر مجھے کوئی اور آمد ہو۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی ادا کرونگا اس کے بعد جو میری جائیداد پیدا ہو۔ اس کی اطلاع صدر انجمن کو دیتا رہونگا۔ میری وفات کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اس کا کچھ حصہ اپنی زندگی میں ادا کردوں۔ تو وہ رقم منہا کر دی جائے گی۔ العبد :۔ عبدالمجید بھٹی میکسم کمپنی قادیان۔ گواہ شد :۔ محبوب عالم خالد۔ گواہ شد :۔ مرزا منصور احمد۔

نمبر ۶۹۱۶ منکہ حکیم محمد زکریا خان ولد حکیم عبدالغنی خان صاحب مرحوم قوم خواجہ زادہ پیشہ طبابت عمر ۵۱ سال تاریخ بیعت جنوری ۱۹۲۱ء ساکن دہلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اسوقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ طبابت پر ہے جس سے آمدنی معین نہیں۔ کبھی زیادہ آمد ہوتی ہے اور کبھی کم۔ کم سے کم -/۵ روپے ماہوار حصہ آمد ادا کرتا رہونگا انشاء اللہ۔ خواہ آمدنی -/۵۰ روپے سے بھی کم ہو۔ اس سے زیادہ آمد پر میں انشاء اللہ ہر ماہ کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہونگا اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط المرقوم یکم اگست ۱۹۴۳ء۔ العبد :۔ حکیم زکریا خاں مبارک منزل قادیان۔ گواہ شد :۔ محبوب عالم خالد مہتمم تربیت اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ گواہ شد :۔ حکیم ترکستانی آل احمد خان قادیان۔

نمبر ۶۹۳۵ منکہ احمد حسین ولد منشی محمد حسین صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے والدین خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ تخمیناً -/۶۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دے دونگا۔ اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وفات کے بعد میری جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا۔ العبد :۔ احمد حسین کاتب اخبار الفضل قادیان۔ گواہ شد :۔ عبدالرحمن پریذیڈنٹ حلقہ مسجد مبارک۔ گواہ شد :۔ عبدالمجید مینجر روزنامہ الفضل قادیان۔

موتی دانت پوڈر

پہلے حکماء اور ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ گندے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو مقدم اور ضروری سمجھتے ہیں تو آج سے ہی موتی دانت پوڈر کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دُور کر کے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناتا۔ موتیوں کی طرح چمکاتا۔ اور بدبوئے دہن کو دُور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدّت کے لئے کافی ہے۔ صرف ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

لیڈی ڈاکٹر کی رائے :۔ لیڈی ڈاکٹر جناب غلام فاطمہ صاحبہ ایس۔ اے۔ ایس ہمتنگ لکھتی ہیں کہ مجھے اس کے اظہار میں خوشی ہے کہ آپکے موتی دانت پوڈر نے مجھے بہت فائدہ دیا۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں۔ اور نیز ایک اور شیشی میری ایک سہیلی کے نام جن کا پتہ درج ذیل ہے۔

مینجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان۔ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعضاء شکنی دُور

تازہ شہادت

جناب محترم چودھری عبدالمجید صاحب (بی۔ اے آنرز) مینجر روزنامہ الفضل قادیان تحریر فرماتے ہیں :۔

"میں علیٰ وجہ البصیرت اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ ایک کونین ٹکیہ کھانے سے سر درد اور اعضاء شکنی کافور ہوگئی۔ میں سمجھتا ہوں۔ میسرز کونین سٹورز نے کونین کا یہ عمدہ بدل تیار کرکے (جو کونین کے بداثرات سے بھی منزہ ہے) پبلک پر بڑا احسان کیا ہے"

اگر آپ کو بھی اعضاء شکنی کی تکلیف ہو۔ جسم دکھ رہا ہو۔ سر میں درد ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہے۔ تو سمجھ لیجئے کہ بخار کی آمد آمد ہے۔

فوراً ایک

کونین ٹیبلٹ (ٹکیہ)

کھا لیجئے۔ انشاء اللہ جلد ہی آپ کی تکلیف دُور ہو جائے گی۔ اور طبیعت میں تر و تازگی اور بشاشت پیدا ہو جائیگی۔

ایک دفعہ ضرور آزمائیے

۱۲۵ ٹکیہ دو روپے

علاوہ محصول ڈاک

دی کونین سٹورز قادیان

فوری ضرورت ہے

سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں امیدواران جلد از جلد اپنی درخواستیں بمعہ نقول سرٹیفکیٹس مینجر صاحب سندھ جننگ فیکٹری کنری۔ جے ریلوے سندھ" کو بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔

(۱) ڈیلوری کلرک۔ (۲) پریس کلرک۔ (۳) گیٹ کیپر۔ (۴) تین چوکیدار۔

امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارشیں بھی ساتھ آنی ضروری ہیں

المعلن :۔ سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جن کا نام

"حمل رد نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اکسیرِ دل!

سنگ یشب۔ مروارید۔ عقیق وغیرہ کے کشتہ جات کا مرکب ہے۔ دل کو بے انتہا طاقت دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن یا ضعف قلب میں مبتلا مستورات کے لئے بیحد مفید ہے۔ روح نشاط کے ساتھ اس کا استعمال نور علیٰ نور ہے۔

قیمت دو روپے فی تولہ

طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدمہ بھابڑی کی سماعت

دھاریوال ۱۵ ستمبر آج پھر اس مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ ۱۱ بجے سے ایک بجے تک نور محمد نمبردار بھابڑی اور مولوی عتیق الرحمن کی شہادت ہوئی۔ ہماری طرف سے جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور، میر بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ۔ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ اور ضیاء الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ دہلی و مولوی فضل دین صاحب پلیڈر پیروی کر رہے تھے۔ اس کے بعد عدالت پنج کے لئے برخاست ہوئی۔ اور اس مقدمہ کی سماعت ۴ اکتوبر پر ملتوی ہوگئی ۴ سے ۷ اکتوبر تک روزانہ بمقام دھاریوال سماعت ہوگی پنج کے بعد مقدمہ کی سماعت ملتوی ہوئی جو لوگوں کو آنے کی وجہ سے بھابڑی کے سولہ اشخاص پر چل رہا ہے۔ سب سے پہلے مولوی عبد الرحمن صاحب مولوی فاضل جنرل پریذیڈنٹ لوکل انجمن احمدیہ کی شہادت ہوئی۔ اس مقدمہ میں دوسری شہادات مکمل ہونگی۔

جمع صلوٰتین کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

ماہ وفا (جولائی) ۱۳۲۲ھش میں محلہ دارالبرکات۔ قادیان میں کیچڑ اور اندھیرے کی وجہ سے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کی گئیں۔ جس سے بعض احباب نے اختلاف کیا۔ کہ معمولی باتوں پر نمازیں جمع کر لی جاتی ہیں۔ مؤید اور معترض ہر دو فریق نے نظارت تعلیم و تربیت کو لکھا۔ نظارت ہذا نے مفتی سلسلہ سے فتویٰ حاصل کیا۔ اور بغرض استصواب کاغذات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور بھیجے۔ تاکہ تمام احباب کے لئے اعلان کر دیا جائے۔ حضور نے فرمایا فتوے درست ہے۔ اور جمع صلوٰتین کی ذیل کی صورتیں تحریر فرمائیں۔ جو افادۂ عام کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

"معمولی اجتماعوں میں نماز جمع نہ ہونی چاہیئے۔ نماز جمع صرف قومی اجتماعات میں ہم کرتے ہیں۔ اور اس کے بغیر جب انتظام میں تکلیف مالا یطاق ہو۔ یا سفر یا بارش ہو سخت کیچڑ ہو۔ اور رات کو چلنا خطرناک ہو۔"

احباب جماعت کو چاہیئے کہ جمع صلوٰتین کے وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کو ملحوظ رکھیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

انتخاب صدر و معتمد

خدام الاحمدیہ کا پانچواں سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ ماہ اخاء (اکتوبر) منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر صدر اور معتمد کا انتخاب بھی ہوگا۔ ہر مجلس کا حق ہے۔ کہ وہ صدر اور معتمد کے لئے اسماء بھجوا دے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ بیرونی مجالس کو اطلاع کی جاتی ہے کہ وہ اجلاس منعقد کر کے اسماء ۱۵ تبوک (ستمبر) تک مرکز میں بھجوا دیں۔ اس میں دیر نہ ہو۔ کیونکہ انہیں جلد شائع کیا جائیگا۔

مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

شکریہ احباب

میرے والد محترم حضرت سید میر عنایت علی شاہ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابیوں میں سے تھے کی وفات پر جو تعزیت کے خطوط اکابر سلسلہ و غیر احمدی صاحبان کی طرف سے کثرت سے موصول ہو رہے ہیں۔ ان سب کا جواب فرداً فرداً دینا سر دست مشکل ہے۔ والدہ ماجدہ جو خود بھی ایک صحابیہ اور نیک وجود ہیں خاص طور پر شکریہ ادا کرتی ہیں۔ میری و میرے بھائیوں کی طرف سے احباب کا بہت بہت شکریہ۔ خاکسار صوفی محمد عبد الرحیم لدھیانہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۷ ستمبر اٹلی سے تازہ خبریں مظہر ہیں کہ ٹورنٹو کے علاقہ میں کوئی خاص واقعہ نہیں ہوا۔ سمندری کنارے پر اتحادی فوجوں نے مضبوطی سے پاؤں جما لئے ہیں۔ اور ریکا لریا پر اتحادی فوجوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ یہاں پر دونوں فوجوں کا سخت مقابلہ ہو رہا ہے۔ اتحادی بڑی بہادری سے جرمنوں کے حملوں کو روک کر جوابی حملے کر رہے ہیں۔ اور اس علاقے میں جرمنوں کو ۳ میل پیچھے دھکیل دیا ہے۔ ادھر اتحادی ہوائی جہاز لگاتار سالرنو کے علاقے میں موٹر گاڑیوں اور ریلوے لائنوں پر زبردست حملے کر رہے ہیں مقابلہ کے لئے کئی جرمن طیارے آئے جنہیں سے ۵ جرمن طیاروں کو گرایا گیا۔ اتحادی طیاروں نے گورسے ار گزارٹہ کا نٹیاں پر بھی حملے کئے۔ اس حملہ میں ہمارے ۴ ہوائی جہاز کام آئے ہمارے سمندری جہاز بھی اتحادی پیدل فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ اور سالرنو کے کنارے پر بڑی تعداد میں فوجیں اتار رہے ہیں۔ اور برابر کمک پہونچا رہے ہیں۔ پانچویں امریکی فوج بھی برابر دشمن کو پیچھے دھکیلتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے۔ اور برطانوی آٹھویں فوج بھی شمال کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اس فوج نے اسٹیلیا کے اہم شہر پر قبضہ کر کے ۲۵ میل اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور ساپری کے شہر پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ساپری سالرنو سے جنوب کی طرف ۴۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

لنڈن ۱۷ ستمبر برطانیہ سے امریکی ہوائی جہاز اڑ کر شمالی فرانس کے بعض مقامات پر بڑے زور کی بمباری کی دو جرمن ہوائی اڈوں پر حملہ کر کے دشمن کو سخت نقصان پہنچایا۔ دشمن کے کئی ہوائی جہاز مقابلہ پر آئے۔ جن میں سے چھ گرائے گئے اس حملہ میں دو امریکی ہوائی جہاز بھی کام آئے۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکی طیاروں نے کل اٹلانٹک کے کنارے بھی دشمن کے ٹھکانوں پر زبردست بمباری کی۔ اور دشمن کے دو حفاظتی جہازوں کو نقصان پہنچایا۔

واشنگٹن ۷ ستمبر جنوبی بحر الکاہل میں نیوگنی کے علاقے میں اتحادی افواج جاپانی فوجی چھاؤنی لیئے پر برابر بڑھ رہی ہیں۔ لیئے اب صرف دو میل رہ گیا ہے۔ مارکمن کی کھاڑی میں ایک چھاؤنی سے جاپانیوں کو نکال دیا ہے۔ نیز مارکمن کی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ویواک پر اتحادی ہوائی جہازوں نے سخت ہوائی حملہ کیا۔ کئی جاپانی جہاز مقابلہ پر آئے۔ ان میں سے ۸ جہاز گرائے گئے۔ نیز ایک جاپانی اڈے پر حملہ کر کے زمین پر کھڑے ہوئے ۱۰ جہازوں کو تباہ کر دیا۔

دہلی ۱۶ ستمبر۔ ایک بڑا اطالوی جنگی جہاز خود بخود کولمبو آ گیا ہے۔ اس جہاز کا نام ایگریا ہے۔ اس جہاز میں ۱۷ و ۴ انچ دہانے کی چار توپیں۔ اور کئی اور چھوٹی توپیں لگی ہیں۔

بحیرۂ ازوف کی بندرگاہ پر روسی قبضہ

ماسکو ۱۶ ستمبر۔ سرکاری طور پر ماسکو سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ روسیوں نے بحیرۂ ازوف کی بندرگاہ کوبان پر قبضہ کر لیا ہے۔ کوبان پر قبضہ ہو جانے کی خوشی میں ماسکو میں توپوں کی آوازوں سے فضا گونج اٹھی۔ سٹالین نے بتایا ہے کہ روسیوں نے لاموگراڈ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن نے یہاں پر بڑے سخت مورچے بنائے ہوئے تھے لیکن روسیوں نے ان کو توڑ کر جرمنوں کو باہر نکال دیا ہے۔ لیگزوبایا جو پالموگراڈ سے ۲۵ میل شمال مشرق کی طرف ہے بھی لے لیا گیا۔ مارشل سٹالین نے ان بہادروں کو جنہوں نے اس علاقہ میں فتح حاصل کی ہے تمغے دئے ہیں۔

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ اٹلی کے ۱۷ ڈسٹرائر اور بعض چھوٹے جہاز پالرمو کی بندرگاہ پر پہنچ گئے ہیں۔ نیز ۳۸ اور جہاز مالٹا پہنچ گئے ہیں۔ چار کروزروں دو جنگی جہازوں کو اسکندریہ جانے کے لئے کہا گیا ہے۔

دہلی ۱۷ ستمبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ کل پھر انگریزی ہوائی جہازوں نے برما میں سڑکوں۔ دریاؤں، ریلوے یارڈوں پر سخت بمباری کی۔ ایک مقام پر دو انجن شیڈوں کو بمباری سے سخت نقصان پہنچایا۔ دریائے ایراوڈی میں کئی چھوٹے چھوٹے جہازوں اور بجروں کو نشانہ بنایا۔ دیمری کے ٹاپو سے شمال مغرب کی طرف ۳۰ کشتیوں کو برباد کر دیا گیا۔

لنڈن ۱۷ ستمبر۔ جرمنوں نے سوئٹزرلینڈ کی ناکہ بندی کر دی ہے اور اب اٹلی کا تعلق بالکل منقطع ہو گیا ہے